© rasailojaraid.com

(۳) بجواب نوازشنامہ یہہ عاجزانہ گذارش ہے کہ اشاعۃ السنہ بہین گذشتہ خصوصاً جلد اول و دوم ہی متعرض مسائل مذہب جناب سے خالی نہین اور ضمیمجات اشاعۃ السنہ اصل رسالہ سے علیحدہ قیمتاً نہین مل سکتی ہان بلاقیمت ہدیہ چاہین تو حاضر ہین شرح قیمت رسالہ و ضمیمہ جواب سابق مین معروض خدمت ہو چکی ہے اور بذریعہ اخبار بشیر قیصر ملاحظہ سامی سے گذری ہے۔ یہہ جواب بذریعہ ایک رجسٹرڈ کارڈ مورخہ ۲۶ مئی سنہ ۱۸۸۸ بہی گذارش خدمت ہوا ہے جسکا آجتک ہمکو کوئی جواب نہین ملا۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ آپکا دو دفعہ بذریعہ اخبار رسالہ طلب فرمانا محض حیلہ و بہانہ ہے۔ حقیقت مین آپکو نہ رسالہ دیکہنا منظور ہے نہ اسکا جواب دینا مد نظر ہے۔ ورنہ طلب رسالہ مین توسط اخبار کیا ضرورت ہے اور طلب مین چند چند مہینہ کے توقف کے کیا معنی۔ جوابات جواب جناب تمام ہوئے اب ایک ناصحانہ التماس مین کرون۔

ناصحانہ التماس

آپکی سالفہ و حالیہ تحریرات اور ہماری طرف سے آپکے جوابات قطعی طور پر فیصلہ کرتے ہین کہ ہماری آپکی بحث و گفتگو بے جوڑ ہے اور ہم مین آپ مین وہ نسبت و مناسبت (جو مناظرین مین ہونی چاہئے) ہرگز نہین ہے ہم خطاب جناب کے لائق نہین یا آپ ہمارے ... کیونکہ ہمارے دلائل و استنباطات (جنسے آپکے مناظرہ کا مجادلہ ہونا ثابت ہوتا ہے اور آپکے اعتراضات کا نافہمی پر مبنی ہونا ثابت ہوتا ہے) صحیح ہین تو ہمکو

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

لایق و مناسب نہین کہ آپکے بحث و خطاب مین اپنی اوقات ضایع کرین۔ اس صورت مین ہم آپکے نہایت ممنون احسان ہونگے اگر آپ ہمکو بحث سے معاف فرمائینگے۔ اور اگر آپ ایسے ہی مناظرہ کے (جو در حقیقت مجادلہ ہے) شایق ہین تو آپکے شوق پورا کرنیکے لئے آپکے پرانے دوست شیخ محی الدین صاحب کافی نہین۔ آپ جو چاہین انکے مقابلہ مین لکہین وہ اسکا جواب دینے کو مستعد ہین اور یہی وعدہ کرچکے ہین آپکی کتاب تبصرۃ المجتہدین کا جواب انہون نے اسوقت تک اسلئے نہین لکہا کہ ایک اور نوجوان مولوی صاحب بنارس مین اسکا جواب لکہنے کو مستعد ہین اور سنا گیا ہے کہ اب وہ اسکا جواب لکہہ رہے ہین۔ وہ جواب آپنے کافی نہ سمجہا یا شیخ صاحب موصوف کو حسب دلخواہ معلوم نہوا تو وہ خود بہی اسکا جواب لکہینگے۔

اور اگر ہمارے دلائل و استنباطات صحیح نہین۔ غلط ہین تو پہر آپکو لایق نہین کہ ایسے نادان فہمون کے خطاب و جواب سے اپنی قیمتی اوقات کا خون کرین۔

ہان ایک صورت ہے جس سے ہمارا آپکا مباحثہ جایز و مباح ہوسکتا ہے وہ یہہ ہے کہ آپ اپنی سابق بدگوئیون بے تہذیبیون بے انصافیون اور آداب مناظرہ سے مخالفتون کا اعتراف کرکے انسے تائب ہون۔ اور آیندہ دایرہ تہذیب و انصاف سے قدم باہر نہ رکہین اور اپنی تحریرات مین جو علمی بات درج کرین وہ کسی اہل علم معقول و منقول کو دکہا لیا کرین۔ اور زاید باتونکے ذکر سے قلم کو روکین۔ اور جب بحث شروع کرین ترتیب سے کرین پہلے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اوس ایک مسئلہ کا ثبوت دین جسکا ثبوت ہم اشاعۃ السنۃ نمبر ۱۱ جلد ۶ مین بصفحہ ۳۴۲ لغایت [illegible] کر چکے مین ۔ اسکے فیصلہ ہونیکے بعد دوسرے مسئلہ مین بحث کرین ۔ اسکے بعد تیسرے مسئلہ مین یہی مسائل کو یکبارگی نہ چھیڑو مین یہہ صورت آپسے ناممکن اور آپکے حوصلہ و اختیار سے باہر ہو تو ہماری طرف سے سلام ہے ۔ وہو آخر الکلام

ایڈیٹر مشیر قیصری سے قطع کلام

آپنے اشتہار ایک ہزار کے جواب الجواب مین اپنے پرچہ نمبر ۲۲ جلد ۸ مطبوعہ ۲۷ مئی ۱۸۸۶ مین فرمایا کہ وہ الفاظ دشنام جنکو ہمنے ایک فہرست دشنام مین درج کیا ہے گالیان نہین بلکہ عین تہذیب اور فصحا کا محاورہ ہے اسمین گویا انہون نے ہمکو اجازت دی ہے کہ ہم بھی انکو ان الفاظ (دہریہ ۔ کافر ۔ جاہل ۔ شریر ۔ مفسد ۔ ملعون ۔ وغیرہ) سے یاد کیا کرین اور آپسمین ہمکو اڈیٹر کیونکہ ہم انکو سمجھا چکے تہے کہ اگر آپ ان الفاظ کو گالیان نہین سمجھتے تو ہمکو اپنے حق مین انکے استعمال کی اجازت دین تاہم انکی مثل بلکہ ان سے بڑکر آپکے حق مین کہینگے اس بات کے جواب دینے سے انکا ان الفاظ کو گالیان تسلیم کرنا مین اپنے حق مین انکے استعمال کی انکی اجازت دینا ہے ۔ چونکہ ہمارا یہ شیوہ نہین ہے ۔ اور ہمنے کبھی کسیکو اپنی تحریرات مین اس قسم کے الفاظ سے مخاطب نہین کیا لہذا ہم مناسب سمجھتے ہین کہ ایسے شخص سے جو گالیوں کو فخر سمجھتا ہے اور اپنی آبرو اور مقابلہ بالمثل کی پروا نہین رکھتا قطع کلام اور دونوں ہاتھ سے سلام کرین اور آیندہ کبھی کسی امر مین انکو مخاطب نہ بناوین ۔ سابقا ہمارا انسے مقابلہ بالمثل کی اجازت چاہنا صرف تہدیداً تہا اس خیال سے کہ وہ پاس اپنی عزت اور بخوف مقابلہ بالمثل دشنام دہی سے باز آجینگے ۔ اس تہدید نے اونمین کچھہ اثر نہ کیا لہذا اونسے قطع کلام لازم و واجب ہوا ۔ اب انکو اختیار ہے جسقدر چاہین جی کہولکر گالیان سنائین ہمارا اتنا ذکر بہی نہوگا کہ کسینے کچھہ کہا ہے ۔ ان گالیون کے خوف سے ہم مسائل حقہ و مضامین مفیدہ قوم و مذہب سے ہرگز سکوت اختیار نکرینگے گو ایڈیٹر مشیر قیصر یا اونکے اور برادر انکو گالیان قرار دین اور انکے بدلے صلواتین سنائین ہم پہلے بہی کہہ چکے ہین اب پہر کہتے ہین کہ ہم اپنی آبرو کو بمقدار ذرہ ہی کیون نہو قوم اور مذہب کے لئے وقف کر چکے ہین اسلئے ہم بخوف دشنام مذہب اور قوم کی نصرت نہین چہوڑ سکتے ۔ وباللہ التوفیق ۔

© rasailojaraid.com